سوال

(397) کیا گھر میں عورتوں کی امامت کے لیے مرد امام رکھا جا سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد عورتوں کی امامت کروا سکتا ہے ؟ عورتیں چونکہ مسجد میں جا کر نماز نہیں پڑھ سکتیں اس لیے اگر وہ گھر میں کسی مرد کی امامت میں نماز پڑھ لیں تو کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کو چاہیے کہ مسجد میں آکر باجماعت نماز پڑھے۔ عورتوں کی امامت کوئی باصلاحیت عورت کرا سکتی ہے اور اس صورت میں وہ آگے الگ کھڑی ہونے کی بجائے عورت کی صف میں ہی کھڑی ہوگی۔ (قیام اللیل، امام مروزی) حضرت اُمّ ورقہ اہل خانہ کی امام تھیں۔ ملاحظہ ہو! (سنن ابوداؤد) سنن أبي داوٗد، باب إمامة النّساء ، رقم: ۵۹۲، السنن الکبریٰ للبیھقی، باب إثبات إمامة المرأة، رقم: ۵۳۵۳

ویسے بھی عورتوں کے لیے باجماعت پڑھنا ضروری نہیں اور ضرورت کی بناء پر مرد بھی عورتوں کی امامت کرا سکتا ہے حضرت ابی بن کعب تراویح میں عورتوں کی امامت کراتے تھے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! عون المعبود (۱/۲۳۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ : 357

محدث فتویٰ